بہترین اردو لطیفے

ڈاکٹر، مریض، ہسپتال، نرسوں کے لطیفے

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

مریض (ڈاکٹر سے): ڈاکٹر صاحب میں جب بھی چائے پیتا ہوں تو میری آنکھ میں درد ہوتا ہے۔

ڈاکٹر: چائے پینے سے پہلے کپ میں سے چمچ نکال لیا کریں۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک شخص کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا جس سے اس کے جسم کے کئی اندرونی اعضاء بے کار ہو گئے تھے۔ ڈاکٹروں نے ان کی جگہ اس کے جسم میں بندر کے کئی اعضاء لگا دیئے۔ آپریشن کامیاب رہا اور وہ شخص تندرست ہو کر چلا گیا۔ ''کچھ عرصے بعد وہ شخص اسپتال کے ڈلیوری وارڈ کے برآمدے میں بے چینی سے ٹہل رہا تھا اور بار بار آتی جاتی نرسوں سے پوچھ رہا تھا۔ کیا ہوا؟'' تھوڑی دیر بعد ایک نرس آئی تو اس نے لپک کر پھر اپنا سوال دہرایا۔ کیا ہوا نرس؟'' نرس نے منہ بنا کر جواب دیا پیدا ہوتے ہی وہ روشندان پر جا بیٹھا ہے نیچے اترے تو معلوم ہو۔''

☆

ایک صاحب نے اپنے ایک ڈاکٹر دوست کو دعوت نامہ بھیجا۔ جواب میں، انہیں ڈاکٹر کا ایک خط موصول ہوا۔ جو کسی طرح پڑھنے میں نہیں آ رہا تھا۔ وہ صاحب یہ جاننا چاہتے تھے کہ ڈاکٹر نے معذرت کی ہے یا آنے کی حامی بھری ہے۔ ان کے دوست نے مشورہ دیا۔

بھئی، اسے کیمسٹ کے پاس لے جاؤ، وہ ڈاکٹر کی تحریر کو پڑھنے کے ماہر ہوتے ہیں۔

وہ صاحب کیمسٹ کی دکان پر پہنچے۔ کیمسٹ نے ان سے پرچہ لیا کچھ دیر اسے دیکھتا رہا۔ پھر الماری کھول کر اس نے ایک شیشی نکالی اور ان کے ہاتھ میں تھماتے ہوئے بولا؟ ''ایک سو پینتالیس روپے۔

☆

ایک گاؤں کا چوہدری چار میٹر لمبے پائپ سے حقہ پی رہا تھا۔ جب اس کے دوست نے پوچھا کہ وہ اتنے لمبے پائپ سے کیوں حقہ پی رہا ہے تو اس جواب دیا: میں تو ڈاکٹر کی نصیحت پر عمل کر رہا ہوں۔ اس نے تمبا کو سے دور رہنے کو کہا ہے۔

☆

ایک مریض ڈاکٹر کے پاس اس حالت میں آیا کہ اس کے دونوں کان بری طرح جلے ہوئے تھے۔

یہ کیسے ہوا: ڈاکٹر نے پوچھا

مریض بتانے لگا: ڈاکٹر صاحب میں کپڑے استری کر رہا تھا کہ ٹیلی فون کی گھنٹی بج اٹھی۔ میں نے استری کو فون سمجھ کر کان سے لگالیا۔

لیکن تمہارے تو دونوں کان جلے ہوئے ہیں؟

وہ دراصل ابھی میں نے استری رکھی ہی تھی کہ فون کی گھنٹی دوبارہ بج اٹھی۔

اس نے معصومیت سے جواب دیا۔

یادداشت

ایک بچے کی یادداشت بہت کمزور تھی علاج کے لیے ڈاکٹر کو بلوایا گیا جب ڈاکٹر دوا دے کر چلا گیا تو تھوڑی دیر بعد دروازے کی گھنٹی بجی پوچھا گیا کون ہے؟ ملازم نے جواب دیا ڈاکٹر صاحب اپنا بیگ بھول گئے ہیں۔

لو کر علاج ......

پیشین گوئی

پانچ سالہ وکی اپنی ہم عمر کزن کو بتا رہا تھا۔ ہمارے گھر میں ایک ننھا بھائی آنے والا ہے۔

"تمہیں کیسے یقین ہے کہ بھائی ہی آئے گا۔اس کی کزن نے پوچھا۔

پچھلی مرتبہ امی بیمار ہو کر اسپتال گئی تھیں تو ہمارے گھر میں ننھی سی بہن آئی تھی۔اس مرتبہ ابو بیمار ہو کر اسپتال گئے ہیں اس لیے ضرور ننھا سا بھائی آنے والا ہے۔"

ڈیڈی

"تمہیں معلوم ہے اس شخص کو بہت سے افراد کس نام سے پکارتے ہیں جو خاندانی منصوبہ بندی پر یقین نہیں رکھتا۔"

"نہیں مجھے نہیں معلوم کیا کہتے ہیں؟"

"ڈیڈی" کہتے ہیں

قابلیت

ایک دن میں شدید فلو میں مبتلا ہو کر بستر میں پڑا تھا کہ ٹیلی فون کی گھنٹی بجی۔ فون پر میری بیٹی تھی جو جانوروں کے علاج کے کالج میں سیکنڈ ائیر کی طالبہ تھی۔میری آواز سے اس نے میری حالت کا اندازہ لگالیا۔

''ڈیڈ آپ کی حالت بہت بری محسوس ہو رہی ہے۔کیا آپ ڈاکٹر کے پاس گئے تھے؟''

''میں نے کہا کہ میں ڈاکٹر کے پاس نہیں گیا تھا اور یہ بھی کہ میں جلد ہی ٹھیک ہو جاؤں گا۔

''لیکن کیا آپ کو اندازہ نہیں کہ آپ کو نمونیا بھی ہو سکتا ہے اور آپ کے پھیپھڑوں میں زخم بھی لگ سکتے ہیں؟''

اس نے میری توجہ ان خطرناک بیماریوں کی طرف دلائی۔میں واقعی پریشان ہو گیا تھا۔

''کیا تم واقعی سمجھتی ہو کہ مجھے نمونیا ہے؟'' میں نے پوچھا۔

''معلوم نہیں، یہ بات تو میں آپ کو اس صورت میں ہی بتا سکتی تھی کہ جب آپ گھوڑا ہوتے''۔

شکریہ، مہربانی، نوازش، کرم

ایک ہشاش بشاش نوجوان خوشی سے اچھلتا کودتا ناچتا ہوا ڈاکٹر کے پاس پہنچا اور انتہائی مسرت بھرے لہجے میں بولا۔

''بہت بہت شکریہ ڈاکٹر صاحب! مہربانی، نوازش، کرم، آپ تو واقعی ہی کمال کے ڈاکٹر ہیں۔ لاعلاج مرض دور کرنے میں آپ کا مد مقابل کوئی نہیں۔ یقین کیجیے آپ کے علاج سے مجھے زبردست فائدہ پہنچا ہے۔ میں تمام عمر آپ کا ممنون، آپ کا احسان مند رہوں گا۔''

ڈاکٹر نے اسے غور سے دیکھنے کے بعد کہا۔

''مگر برخوردار! میں نے تو تمہارا علاج نہیں کیا۔''

''میرا نہیں سر! میری ساس کا علاج کیا تھا اور میں اسے ابھی ابھی دفن کر کے قبرستان سے سیدھا آپ ہی کی طرف آپ کا شکریہ ادا کرنے چلا آیا ہوں۔''

نوجوان نے اچھلتے ہوئے جواب دیا۔

کھانا

ڈاکٹر نے مریض سے کہا۔ ’’میں نے جو تمہیں کھانے کے لیے کہا تھا وہ تم نے کھایا؟‘‘

مریض نے جواب دیا۔ ’’کوشش تو بہت کی تھی مگر کامیاب نہ ہو سکا۔

’’ڈاکٹر نے جھلا کر کہا۔ ’’کیا بے وقوفی ہے میں نے کہا تھا کہ جو چیزیں تمہارا تین سالہ بچہ کھاتا ہے وہی تم کھاؤ۔ تم سے اتنا بھی نہ ہو سکا۔

مریض نے بے بسی سے جواب دیا۔ ’’ہاں ڈاکٹر صاحب! لیکن میرا بچہ تو موم بتی، کوئلہ، مٹی اور جوتے کے فیتے وغیرہ کھاتا ہے۔‘‘

All rights reserved. ©2002-2006 IqbalCyberLibrary.net

ڈائٹنگ

’’ڈاکٹر صاحب! آپ نے مجھے ڈائٹنگ کا جو پروگرام دیا ہے وہ کافی سخت ہے، خوراک کی کمی کی وجہ سے میں غصیلی اور چڑچڑی ہوتی جا رہی ہوں۔ کل میرا اپنے میاں سے جھگڑا ہو گیا اور میں نے ان کا کان کاٹ کھایا۔‘‘

’’گھبرانے کی کوئی بات نہیں۔ محترمہ‘‘ ڈاکٹر نے اطمینان سے کہا۔ ’’ایک کان میں سو حرارے ہوتے ہیں‘‘۔

☆

کسی ڈاکٹر نے اپنا نیا نیا کلینک کھولا۔ پہلا مریض آیا۔تو ڈاکٹر صاحب نے کہا۔

''بھئی! سب سے پہلے تمہیں روٹی اور گوشت سے پرہیز کرنا پڑے گا۔''

مریض پھر تو مسئلہ ہی حل ہو گیا۔ جتنے دن آپ مجھے دوائی دیتے رہیں گے۔ اتنے دن میں آپ کو روٹی اور گوشت پہنچا دیا کروں گا۔

☆

ڈاکٹر (بھکاری سے): یہ لو شربت اور اسے دن میں تین مرتبہ پینا یعنی ہر کھانے کے بعد۔

بھکاری ڈاکٹر صاحب شربت تو میں پی لوں گا لیکن کھانے کا مسئلہ کون حل کرے گا۔

☆

مریض ڈاکٹر صاحب مجھے رات کو نیند نہیں آتی کوئی دوا دیں رات کو نیند آجایا کرے۔

ڈاکٹر: تم رات کو سوتے وقت گنتی گنا کرو۔

دوسرے دن مریض پھر ڈاکٹر کے پاس گیا۔

ڈاکٹر: سناؤ بھئی رات کیسے گزری؟

مریض: میں نے گنتی تو کی تھی مگر......

ڈاکٹر: کہاں تک؟

مریض: ۴۵۸۷۵۶ تک

ڈاکٹر: پھر سو گئے تھے کیا۔

مریض: جی نہیں پھر جاگنے کا وقت ہو گیا تھا۔

☆

آپریشن کے بعد ایک مریض کے پیٹ کا درد ٹھیک نہ ہو سکا تو وہ ایک دوسرے ہسپتال پہنچا۔ ایکسرے ہوا تو پتہ چلا کہ پیٹ میں ایک قینچی ہے جو کہ پہلے آپریشن کے وقت غلطی سے پیٹ میں رہ گئی تھی۔ ہسپتال کے بڑے سرجن نے ایکسرے دیکھ کر بہت افسوس کیا اور اپنے اسٹنٹ سے کہا کہ مریض کا کل آپریشن ہوگا اور اُس ہسپتال کے سرجن کو بھی بلا لیا جائے تا کہ وہ بھی اس وقت موجود رہے۔

دوسرے دن مقررہ وقت پر آپریشن ہوا پہلے ہسپتال کا سرجن موجود تھا مریض کا پیٹ چاک ہوا قینچی نکالی گئی اور پیٹ سی دیا گیا۔

''جی ہاں۔ یہ ہمارے ہسپتال کی قینچی ہے اور مجھے افسوس ہے کہ اس قینچی کے چوری ہو جانے کے شبہ میں اپنے سٹاف کے کئی لوگوں سے سخت باز پرس کی تھی بہر حال میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے ہمارا کھویا ہوا مال ہمیں دلوا دیا۔''

آرام کی ضرورت

ڈاکٹر (ایک باتونی عورت سے) آپ کو کوئی بیماری نہیں۔صرف آرام کی ضرورت ہے۔

عورت......لیکن میری زبان تو دیکھئے۔

ڈاکٹر......اسی کو تو آرام کی ضرورت ہے۔

بستہ

ڈاکٹر پہلوان سے: آپ کا کندھا کیسے اتر گیا۔

پہلوان......غلطی سے اپنے بچے کا بستہ اٹھالیا تھا۔

ٹھنڈا گرم

ڈاکٹر (نرس سے) اس بستر کا مریض کہاں گیا؟۔

نرس...... اسے بہت سردی لگ رہی تھی...... میں نے اسے اس مریض کے ساتھ لٹا دیا ہے جسے ۱۰۴ درجے کا بخار تھا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

چند گھنٹے اور......؟

ایک صاحب کو ہسپتال کے ڈاکٹر نے بتایا۔ آپ کی بیوی صرف چند گھنٹوں کی مہمان ہے۔ آپ پریشان تو ضرور ہوں گے۔ لیکن ہمیں افسوس ہے کہ اب ان کے لیے کچھ نہیں کیا جا سکتا۔

وہ صاحب بولے...... کوئی بات نہیں ڈاکٹر صاحب۔ میں جہاں اتنے برس پریشان رہا ہوں چند گھنٹے پریشانی اور جھیل لوں گا۔

ایک بچ گیا

ڈاکٹر......آج کتنے مریض فوت ہو گئے ہیں۔

کمپاؤنڈر...... جناب دس۔

ڈاکٹر......میں نے دوا تو گیارہ کی بھیجی تھی۔

کمپاؤنڈر...... جناب ایک مریض نے دوا پینے سے انکار کر دیا تھا۔

درد کی دوا

لڑکا۔ڈاکٹر صاحب آپ کے پاس درد کی دوا ہو گی۔

ڈاکٹر۔درد کہاں ہو رہا ہے۔

لڑکا۔ابھی نہیں تھوڑی دیر بعد ہو گا۔ابا جان نتیجہ دیکھ کر آتے ہی ہوں گے۔

وہی تو خریدنی ہے

ایک ڈاکٹر نے ایک کروڑپتی سے پچاس ہزار فیس طلب کی۔

دولت مند مریض نے کہا۔اتنی رقم......اس سے تو ایک کار خریدی جا سکتی ہے۔

ڈاکٹر نے جواب دیا۔وہی تو خریدنی ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

واپسی

ڈاکٹر نے مریض سے کہا: تم نے جو چیک دیا تھا وہ کیش ہونے کی بجائے واپس آ گیا ہے۔

مریض نے جواب دیا: میرا بخار اور سر درد بھی تو واپس آ گیا ہے نا ڈاکٹر صاحب!

کل کا سالن

بھکاری نے ایک خاتون سے کہا: مجھے کچھ کھانے کو مل سکتا ہے؟

کل کا سالن کھالو گے......؟ خاتون نے پوچھا

بھکاری بولا: جی ہاں، کوئی حرج نہیں۔

خاتون نے کہا: اچھا تو پھر کل آ جانا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

مایوسی

ڈاکٹر کے کلینک کے ساتھ ہی قبروں کے کتبے تیار کرنے والے کی دکان تھی۔

ایک دن ڈاکٹر نے اس سے مذاقاً کہا:

تم تو روز دعا کرتے ہو گے کہ جلدی جلدی کوئی شخص مرے اور تمہیں کتبہ بنانے کا آرڈر ملے۔

دکاندار بولا: نہیں جناب! مجھے دعا کرنے کی زحمت نہیں کرنا پڑتی۔ مجھے جیسے ہی علم ہوتا ہے کہ کوئی آدمی آپ کے زیرِ علاج ہے تو میں اس کا کتبہ بنانا شروع کر دیتا ہوں اور آج تک مجھے مایوسی نہیں ہوئی۔

ٹیکہ

ایک دیہاتی کی ماں بیمار ہوگئی۔وہ اسے شہر میں ڈاکٹر کے پاس لایا۔ڈاکٹر نے بڑھیا کے منہ میں تھرمامیٹر رکھا تو دیہاتی کو ڈاکٹر پر بہت غصہ آیا کہنے لگا:

''ارے تم بھی کوئی ڈاکٹر ہو، میری ماں کے منہ میں ٹیکہ لگا رہے ہو۔''

اس کی بھی بات سن لو

ایک آدمی اچانک بیہوش ہوگیا۔اس کے دوست احباب جمع ہو گئے کوئی کہتا اسے حکیم کے پاس لے چلو، کوئی کہتا اسے ڈاکٹر کے پاس لے چلو۔غرض جتنے منہ اتنی باتیں۔ایک شخص نے کہا: اسے فوراً حلوا دو۔

یہ سنتے ہی بیمار نے آنکھیں کھول دیں اور دوسرے لوگوں سے کہنے لگا:

''بھائیو! اس کی بھی بات سن لو۔'' اور پھر دوبارہ بے ہوش ہوگیا۔

بل

گلی کے موڑ پر ایک خالی بورڈ کے نزدیک سے ایک پادری کا گزر ہوا تو اس نے بورڈ پر لکھ دیا۔ میں سب کے لیے دعا کرتا ہوں۔ اس کے بعد ایک وکیل وہاں سے گزرا تو اس نے نیچے لکھ دیا، میں سب کے لیے مقدمے لڑتا ہوں۔ ایک ڈاکٹر نے اس کے نیچے لکھ دیا۔ میں سب کا علاج کرتا ہوں۔ جب ایک عام شہری کا وہاں سے گزر ہوا تو اس نے آخر میں لکھا میں ان تمام کے بل ادا کرتا ہوں۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

نصیحت پر عمل

ایک دوست نے دوسرے سے پوچھا: تم نے میری بات پر عمل کیا تھا۔ رات کو کھڑکیاں اور دروازہ کھول کر سوئے تھے۔ ہاں! میں نے تمہاری نصیحت پر پورا پورا عمل کیا تھا۔

پھر تو تمہارا نزلہ جاتا رہا ہوگا۔

نہیں......نزلہ تو نہیں گیا......البتہ گھر کا سارا سامان چلا گیا ہے۔

☆

عورت: ڈاکٹر صاحب میرے بیٹے کا قد بہت لمبا ہے۔ کیا اس کا کوئی علاج ہے۔

ڈاکٹر: جی ہاں۔ آپ اس کا نام شرافت رکھ دیں چند دنوں میں قد گھٹ جائے گا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک وکیل نے ڈاکٹر سے کہا۔ جناب آپ کی غلطی سے انسان کو چھ فٹ نیچے جگہ ملتی ہے۔ ڈاکٹر نے فوراً جواب دیا اور آپ کی غلطی سے انسان کو چھ فٹ اوپر جگہ ملتی ہے۔

☆

ایک مریض ڈاکٹر کے پاس گیا۔ڈاکٹر نے معائنہ کے بعد بتایا کہ تمہیں کوئی بیماری نہیں ہے تم صرف اداس رہتے ہو۔اس کا علاج یہ ہے کہ مشہور مزاحیہ اداکار گریمالڈی کی فلمیں دیکھو۔ہشاش بشاش ہو جاؤ گے۔مریض چند لمحے خاموش رہا پھر بولا۔ڈاکٹر صاحب آپ نے مجھے پہچانا نہیں میں مشہور اداکار گریمالڈی۔

☆

تقریب میں ایک خاتون کی ملاقات ایک ڈاکٹر سے ہوئی۔خاتون نے مسکرا کر پوچھا......

ڈاکٹر آف فلاسفر

نہیں ڈاکٹر آف میڈیسن......جنرل......

نہیں ماہر خصوصی......آنکھ......ناک اور گلا......

جی نہیں صرف ناک کا......

دونوں نتھنوں کے ماہر ہیں......

جی نہیں صرف دائیں نتھنے کا......

اوہ معاف کیجئے میں یہ پوچھنا بھول گئی کہ ناک مرد کی یا عورت کی......

☆

مریض ڈاکٹر کے پاس گیا۔ڈاکٹر صاحب مجھے بھول جانے کا مرض ہے۔ہر بات فوراً بھول جاتا ہوں۔

ڈاکٹر: اچھا یہ مرض آپ کو کب سے ہے؟

مریض: حیران ہو کر......کون سا مرض؟

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک حکیم بازار میں لمبی عمر والی دوائی بیچ رہا تھا اور کہہ رہا تھا کہ یہ دوائی کھانے سے وہ خود بھی جوان نظر آتا ہے۔حالانکہ اس کی عمر چار سو سال ہے۔

ایک چالاک آدمی پاس کھڑا تھا اس نے جھٹ حکیم کے نوعمر ساتھی سے پوچھا کیا واقعی حکیم صاحب کی عمر چار سو سال ہے۔

مجھے کیا معلوم میں تو صرف تین سو سال سے ان کے ساتھ ہوں۔نوعمر لڑکے نے جواب دیا۔

☆

ڈاکٹر کی چھ سالہ بچی نے اپنے باپ سے کہا۔ ابو آپ دوسروں سے تو دوائیوں کے پیسے لیتے ہیں لیکن ہم سے کیوں نہیں لیتے۔

بیٹا اپنی اولاد سے کون پیسے لیتا ہے۔

کسی چیز کے بھی نہیں؟ بچی نے پوچھا

نہیں۔

ڈاکٹر نے جواب دیا

تو پھر ابو آپ کھلونوں کی دکان کیوں نہیں کھول لیتے۔

☆

ایک شخص ڈاکٹر کے پاس جا کر کہا میں رات بھر آرام کی نیند نہ سو سکا۔ ذرا سی آہٹ بھی مجھے جگا دیتی ہے۔ میرے گھر کے صحن میں تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد ایک بلی روتی رہتی ہے جس کی وجہ سے میری راتوں کی نیندیں حرام ہو رہی ہیں۔ ڈاکٹر نے اس کی طرف پڑیا بڑھاتے ہوئے کہا۔ اس سفوف سے تمہیں فائدہ ہوگا۔ مریض نے پوچھا میں اسے کس طرح استعمال کروں؟

تمہیں استعمال کرنے کی ضرورت نہیں۔ ڈاکٹر نے بتایا اس سفوف کو بلی کے دودھ میں ملا دینا تمہاری بے خوابی جاتی رہے گی۔

IqbalCyberLibrary.net All rights reserved. ©2002-2006

☆

ایک کنجوس سیٹھ نے اپنے نوکر سے کہا کہ تو بہت گندہ ہے تیرے جسم سے بو آتی ہے لیکن تو نہاتا نہیں ہے کیوں؟۔

مجھے ڈاکٹر نے کہا تھا پیٹ بھر کے کھانا کھانے کے تین گھنٹے بعد نہایا کرو۔ میں نے آج تک آپ کے گھر پیٹ بھر کے کھانا نہیں کھایا۔

☆

ایک بڑھیا تیسری منزل پر رہتی تھی وہ دن میں کئی بار سڑھیاں اترتی اور چڑھتی ایک دن وہ سیڑھیوں سے گر گئی اور ٹانگ ٹوٹ گئی ڈاکٹر کے پاس گئی۔ ڈاکٹر نے دیکھ بھال کے بعد اسے سیڑھیوں سے اترنے اور چڑھنے سے منع کر دیا۔ بڑھیا دوسری مرتبہ پھر ڈاکٹر کے پاس گئی۔تو ڈاکٹر نے چلنے پھرنے اور سیڑھیاں اترنے چڑھنے کی اجازت دے دی۔ بڑھیا نے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا میں اب کافی تنگ آ گئی تھی پائپ کے ذریعے اترنے چڑھنے سے۔

☆

ایک صاحب نے ڈاکٹر سے کہا آپ نے واقعی ہی اپنا وعدہ پورا کر دکھایا آپ نے کہا تھا کہ آپ کے علاج کی بدولت دو مہینے کے اندر میں اپنے پیروں سے چلنے پھرنے لگوں گا۔

ڈاکٹر مجھے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی۔

ان صاحب نے جواب دیا ہونی بھی چاہیے مجھے جب آپ کا بل ملا تو اپنی کار فروخت کرنا پڑی۔

☆

ڈاکٹر نے نرس سے پوچھا۔مریض ابھی تک بے ہوش کیوں نہیں ہوا؟۔میں آپریشن کی تیاری کر چکا ہوں۔

نرس کلوروفارم ختم ہوگئی تھی ایک آدمی لینے گیا ہے۔

ڈاکٹر :تم بہت بےوقوف ہو۔اسے بل دکھادیتی۔

☆

ڈاکٹر: کہیے جناب آپریشن کے بعد آپ کی طبیعت کیسی ہے؟

مریض: ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے سینے میں ایک کی بجائے دو دل دھڑک رہے ہوں۔

ڈاکٹر: اوہو۔ میں سوچ رہا تھا آخر میں اپنی گھڑی کہاں رکھ کر بھول گیا ہوں۔

☆

دو آدمی آپس میں لڑ رہے تھے ایک ہاتھ میں لاٹھی اور دوسرے کے ہاتھ میں چاقو تھا۔ ایک صاحب ان کو دیکھ کر جلدی سے ان کے پاس آئے اور ایک پرچہ تھما کر کھسک گئے۔ وہ دونوں اپنی لڑائی بھول کر پرچہ پڑھنے لگے۔ جس پر لکھا تھا:

''ہمارے کلینک میں گہرے زخموں کا علاج تسلی بخش ہوتا ہے۔''

☆

ڈاکٹر: مریض سے میں آپ کو ایسی دوا دوں گا کہ آپ جوان ہو جائیں گے۔

بیمار مریض! خدا کے لیے ایسا نہ کریں میری پنشن بند ہو جائے گی۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

مریض: آپ نے سائن بورڈ پر درست لکھا ہے کہ دانت بغیر تکلیف کے نکالے جاتے ہیں۔

ڈاکٹر ہاں درست ہے لیکن تمہارا کیا مطلب ہے؟

مریض: مطلب یہ ہے کہ آپ نے میرے دانت نکال دیئے لیکن تکلیف وہیں کی وہیں ہے۔

☆

ڈاکٹر صاحب...... مسز زاہدہ نے کہا ''براہ کرم مجھے بتائیں کہ میں کس مرض میں مبتلا ہوں ۔آخر مجھے تکلیف کیا ہے۔''

ڈاکٹر مسکراتے ہوئے بولا۔

آپ کو آنکھوں کے علاج کی ضرورت ہے۔اگر آپ نے میرے دفتر کے باہر میرے نام کی پلیٹ کو صحیح طریقے سے پڑھا ہوتا تو آپ کو بخوبی علم ہو جاتا کہ میں لٹریچر کا ڈاکٹر ہوں اور مقامی یونیورسٹی میں پڑھا رہا ہوں۔

☆

جب نرس اسے اسٹریچر پر لٹا کر مردہ خانہ کی طرف لے جا رہی تھی تو ایک جھٹکے سے اس کی آنکھ کھل گئی اس نے پریشان ہو کر نرس سے پوچھا۔

مجھے کہاں لے جا رہی ہو۔

''مردہ خانے''

لیکن میں تو زندہ ہوں۔

نہیں تم مر چکی ہو۔

وہ کیسے؟

اس لیے کہ تم ڈاکٹر سے زیادہ نہیں جانتی اور ڈاکٹر کا فیصلہ یہی ہے کہ تم مر چکی ہو۔

☆

مریض: ڈاکٹر صاحب نے ابھی تک نیند کی گولیاں نہیں بھیجیں۔

نرس: نہیں۔

مریض: جلدی منگوائیں مجھے سخت نیند آ رہی ہے۔اب میں گولیوں کے انتظار میں مزید نہیں جاگ سکتا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

مریض نے ڈاکٹر سے شکایت کی کہ ہر شخص سے مجھے پریشانی ہوتی ہے، ڈاکٹر نے دوا تجویز کر دی۔

دوبارہ دوا لینے آیا تو ڈاکٹر نے پوچھا۔

کیوں بھئی تم نے اپنے ذہنی رویے میں کوئی تبدیلی محسوس کی۔

مجھ میں تو کوئی تبدیلی نہیں ۔ہاں البتہ اوروں کا رویہ میرے ساتھ کچھ بدل گیا ہے۔

☆

ڈاکٹر مریض سے کل دوائی پی لی (پیلی) تھی۔

مریض: نا جی ڈاکٹر صاحب وہ تو کالی تھی۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

ایک بوڑھا آدمی ڈاکٹر سے جناب رات بھر سردی سے کانپتا رہا ہوں بخار بھی ہو گیا ہے۔

ڈاکٹر نے پوچھا۔ کیا دانت بھی بجتے رہے ہیں؟

بوڑھا بولا۔ بجتے رہے ہوں گے۔ لیکن مجھے پتہ نہیں چلا کیونکہ وہ تو میں نے اتار کر الماری میں رکھ دیئے تھے۔

☆

ایک خاتون ابتدائی طبی امداد کی ٹریننگ مکمل کر کے آ رہی تھیں کہ انھیں سڑک پر ایک شخص اوندھے منہ لیٹا ملا۔وہ لپک کر اس کے قریب پہنچیں اور سانس کی آمدورفت بحال کرنے کے لیے پھیپھڑوں کو دبانا شروع کر دیا۔ جب سارے اصول آزما چکیں تو اس شخص کے جسم میں حرکت پیدا ہوئی اور وہ اٹھتے ہوئے بولا۔

محترمہ! آپ مجھے مین ہول میں تار لگانے دیں گی کہ نہیں؟

☆

ڈاکٹر: کہو! کل سے تمہیں کوئی تکلیف تو نہ ہوئی؟

مریض: بس ڈاکٹر صاحب، سانس بہت تیزی سے چل رہی ہے۔

ڈاکٹر: مطمئن رہو میں اسے بھی روک دوں گا۔

☆

ڈاکٹر: ایک بوڑھے مریض سے پیٹ کی تمام بیماریوں کی وجہ دانت ہیں۔

بوڑھا مریض: لیکن میرے منہ تو کوئی دانت ہی نہیں ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ڈاکٹر: میں مریض کی آنکھ دیکھ کر مرض بتا دیتا ہوں، تمہاری دائیں آنکھ سے معلوم ہوتا ہے کہ تمہیں تپ دق ہے۔

مریض: لیکن جناب میری یہ آنکھ تو مصنوعی ہے۔

☆

ڈاکٹر: (مریض سے) آپ کو کیا تکلیف ہے؟

مریض: صبح سو کر اٹھتا ہوں تو آدھا گھنٹہ سر چکراتا رہتا ہے۔

ڈاکٹر: آپ آدھا گھنٹہ بعد اٹھا کریں ہر نہیں چکرائے گا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

مریض: ڈاکٹر سے میری دائیں ٹانگ میں شدید درد ہے ذرا معائنہ کر لیجئے۔

ڈاکٹر: یہ درد تو بڑھاپے کی وجہ سے ہے۔

مریض: کمال کرتے ہیں آپ، میری دوسری ٹانگ کی عمر بھی اتنی ہی ہے۔ مگر اس میں کوئی تکلیف نہیں ہے۔

☆

ایک آدمی: ڈاکٹر صاحب میری بچی بہت کمزور ہے، بالکل نہیں بڑھ رہی، ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

ڈاکٹر: تم اس کا نام مہنگائی رکھ دو، خودبخود تیزی سے بڑھنا شروع ہو جائے گی۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک صاحب روزانہ سوتے میں یہ خواب دیکھا کرتے تھے کہ وہ فٹ بال کھیل رہے ہیں اور اس دوران وہ بری طرح لاتیں چلاتے تھے۔ ان کی اس عادت سے تنگ آ کر ان کی بیوی انہیں ماہر نفسیات کے پاس لے گئیں۔ ماہر نفسیات نے چند گولیاں دے کر کہا کہ آج رات سونے سے پہلے ایک گولی کھا لیجئے گا۔ آپ آج رات انشاءاللہ فٹ بال نہیں کھیلیں گے۔ آج رات وہ صاحب چلائے میں یہ گولیاں ہرگز نہیں کھاؤں گا کیونکہ آج رات تو میچ کا فائنل ہے۔

☆

مریض: ناک کی سرخی دور کرنے کے لیے میں آپ سے دوا لے گیا تھا۔ لیکن اس کے استعمال سے میری ناک نیلی ہوگئی ہے۔

ڈاکٹر: کوئی بات نہیں، ہم آپ کو دوسری دوا دے دیں گے ویسے آپ کو کون سا رنگ پسند ہے؟

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ڈاکٹر: یہ مریض تو مر چکا ہے۔ اب اسے دفن کرنے کی سوچیے۔

مریض: آہستہ سے نہیں ڈاکٹر صاحب، میں ابھی زندہ ہوں۔

مریض کے ورثاء: ابے تو خاموش رہ، ڈاکٹر ہم سے زیادہ سمجھدار ہے۔

☆

مریض: ڈاکٹر صاحب، مجھے آنکھوں کے سامنے دھندلے دھندلے سے دائرے گھومتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ خدارا کچھ علاج کریں۔

ڈاکٹر نے اس کی آنکھوں کا معائنہ کیا اور اس کی آنکھوں میں دوا کے چند قطرے ٹپکا کر کچھ دیر آرام کرنے کو کہا۔

تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر نے مریض سے پوچھا، کہو کچھ افاقہ ہوا؟

جی بہت، اب دائرے صاف نظر آنے لگے ہیں۔ مریض نے جواب دیا۔

☆

دماغی امراض کے ہسپتال میں ایک مریض نے دوسرے سے پوچھا۔

یار! تم اس قدر غصے میں کیوں بیٹھے ہو؟

دوسرے نے جواب دیا: میرے پاس صرف ایک ہی شلوار تھی جو دھونے پر اتنی سکڑ گئی ہے کہ پہنی نہیں جاتی۔

پہلے نے کہا یہ کون سا مسئلہ ہے خود کو بھی دھو لو سکڑ کر شلوار کے برابر ہو جاؤ گے۔

☆

مریض: ڈاکٹر صاحب! یہ آپ نے میز پر تین عینکیں کیوں رکھی ہوئی ہیں؟

ڈاکٹر: پہلی تو دور کی چیزیں دیکھنے کے لیے اور دوسری نزدیک دیکھنے کے لیے ہے۔

مریض: تو یہ تیسری کس لیے ہے؟۔

ڈاکٹر: ان دونوں کو ڈھونڈ نے کے لیے ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک بچہ بیمار تھا، باپ ڈاکٹر کے پاس لے گیا۔ ڈاکٹر نے دل کی حالت دیکھنے کے لیے لڑکے کے سینے پر آلہ لگایا اور کہا بیٹے دس تک گنتی گنو۔ یہ سن کر لڑکا گھبرا گیا اور باپ سے کہنے لگا۔ ابا جان آپ تو کہتے تھے کہ مجھے ہسپتال لے جائیں گے یہ تو اسکول ہے......

☆

ڈاکٹر: اگر تم سگریٹ پینا نہ چھوڑو گے تو ایک سال کے اندر مر جاؤ گے۔

مریض: لیکن آپ نے پانچ سال قبل بھی یہی فرمایا تھا۔

ڈاکٹر: آخر کبھی نہ کبھی تو مرو گے ہی نا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006
WWW.

☆

ایک بہرہ ایک بیمار کی عیادت کو گیا اور بیمار سے پوچھنے لگا کیا حال ہے؟

بیمار شخص: مر رہا ہوں......!

بہرے نے ''شکر ہے خدا کا'' کہہ کر پوچھا۔ کھاتے کیا ہو؟

بیمار آدمی نے غصے سے کہا ''زہر''۔

بہرہ: بہت اچھی خوراک ہے جتنا زیادہ کھا سکو کھاؤ اس سے قوت اور توانائی میں اضافہ ہوگا۔

☆

ڈاکٹر: دیہاتی سے لو یہ پڑیا، ایک گولی صبح کھانا اور ایک گولی شام کو۔
دیہاتی: ڈاکٹر صاحب! اگر گولیاں ہی کھانی تھیں تو میں فوج میں بھرتی نہ ہو جاتا۔

☆

ڈاکٹر: یہ آپریشن بہت خطرناک ہے سو (۱۰۰) میں سے نوے (۹۰) آدمی مر جاتے ہیں۔ آپریشن شروع کرنے سے پہلے مجھے یہ بتائیے کہ میں آپ کے لیے کیا کروں؟
مریض: صرف یہی کہ میری چھڑی اور جوتے دے کر کمرے سے باہر جانے کا راستہ بتا دیجیے۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

C.M.H کی تیز وطرار نرس نے اپنی سہیلی سے کہا۔
پتہ ہے ثمینہ جب اس شخص نے میری عمر پوچھی تو میں عجیب الجھن میں مبتلا ہو گئی۔فیصلہ ہی نہ کرسکی کہ میں چوبیس کی ہوں یا چھبیس کی۔
سہیلی نے دلچسپی لیتے ہوئے پوچھا۔
پھر تم نے کیا کہا۔
نرس نے مسکرا کر جواب دیا۔
بس اٹھارہ سال!

☆

نرسوں کے ہاسٹل میں اچانک لائٹ چلی گئی۔فوراً موم بتیاں جلا دی گئیں اور آپس میں وقت گزارنے کے لیے باتوں میں مصروف ہوگئیں۔
ایک عقلمند نرس بولی۔
بھئی بہت گرمی ہے کم ازکم چھت کا پنکھا ہی چلا دو۔
کونے سے دوسری عقلمند نرس بولی۔
نہیں نہیں پنکھا مت چلانا ورنہ ساری موم بتیاں بجھ جائیں گی۔

☆

نرس مارتھا ناظم آباد کی ایک دکان سے کچھ خرید و فروخت کر رہی تھی کہ ایک شخص نے اندر آ کر اطلاع دی کہ ''محترمہ کوئی شخص آپ کی کار کو چرا ئے لے جا رہا ہے۔''

نرس سب کچھ وہیں چھوڑ چھاڑ باہر بھاگی، لیکن چند ہی لمحوں بعد واپس آ گئی اور دوبارہ خرید وفروخت میں مصروف ہوگئی۔

دوکاندار نے کہا:

''معلوم ہوتا ہے کہ کار کے چوری والی اطلاع غلط تھی۔''

نرس نے کہا اطلاع بالکل درست تھی۔

پھر آپ نے کیا کیا؟

دکاندار نے حیرت سے پوچھا۔ چور کر پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا۔

جی نہیں چور کار لے کر بھاگ گیا۔

تعجب ہے آپ کی کار چوری ہوگئی اور آپ اتنی مطمئن نظر آ رہی ہیں۔

اس کی ایک وجہ ہے نرس نے دکاندار کو بتایا۔ چور بچ نہیں سکے گا۔ وہ کار لے کر بھاگ رہا تھا اور میری پہنچ سے دور تھا اس وقت میں نے فوراً اپنے ہوش و حواس برقرار رکھتے ہوئے کار کا نمبر نوٹ کر لیا ہے اس نمبر کی انکوائری کر کے پولیس ہر بات کا پتہ چلا لے گی۔

☆

ایک لیڈی ڈاکٹر بہت ہی چھوٹے قد کی تھیں انہیں اس کا شدید احساس تھا، ایک مرتبہ وہ ایک پارٹی میں شریک ہوئیں تو قد اونچا کرنے لیے اونچی ایڑی کے سینڈل پہنے اور بالوں کی چوٹی بھی اس انداز میں گوندھی کہ قد اونچا دکھائی دے۔

پارٹی میں ایک شوخ نرس ان کی اس کوشش کو بھانپ کر بولی: ڈاکٹر! آج تو آپ نے قد اونچا کرنے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا ہے۔

☆

بیگم صاحبہ ایک بہترین نرس تو تھیں لیکن کھانا پکانا نہ جانتی تھیں۔ شوہر صاحب نے تنگ آکر بازار سے پکوان کی ایک کتاب خرید کر دیتے ہوئے کہا اسے دیکھو اور کھانا پکانا سیکھو۔ اس کے باوجود بیوی کو کھانا پکانا نہ آیا۔ شوہر موصوف غصے سے بولے اس کتاب کی مدد سے بھی تم کھانا پکانا نہ سیکھ سکیں۔

نرس صاحبہ نے معصومیت سے جواب دیا۔

اس میں جتنے طریقے ہیں ان میں تین آدمیوں کے حساب سے مصالحے بتائے گئے ہیں اور ہم ماشاءاللہ سے ساس اور نندوں سمیت پندرہ افراد ہیں۔

☆

ایک نرس نے بڑے فخر کے ساتھ اپنا نیا مکان اپنی ایک سہیلی کو دکھاتے ہوئے کہا۔

بارہ کمروں کا یہ مکان میں نے دھلائی کے ساتھ ملنے والے انعامی کوپن جمع کر کے بنوایا ہے۔

سہیلی بولی:

لیکن تم نے صرف ایک کمرہ ہی دکھایا ہے، باقی گیارہ کمرے بھی تو دکھاؤ۔

نرس نے جواب دیا۔

انہیں دیکھ کر کیا کرو گی ان میں تو چھت تک صابن لگا ہوا ہے۔

☆

ایک نرس کے ذمے کسی دوسری نرس کے سو روپے واجب الادا تھے، ایک دن دونوں کی بازار میں مڈبھیڑ ہو گئی۔قرض خواہ نرس نے اس کو روک لیا اور کہا جب تک قرض ادا نہ کرو گی جانے نہ دوں گی۔

دونوں کی تو تو میں میں پر لوگ جمع ہونے لگے۔

آخر چالاک قرضدار نرس نے دوسری نرس سے آہستہ سے کہا۔

تمہارے کتنے پیسے بقایا ہیں؟

اس نرس نے کہا سو روپے

بس؟ یہ کوئی رقم ہے پھر دھیرے سے بولی۔

پچاس روپے تو میں کل دے دوں گی اور پینتالیس روپے پرسوں۔

پھر زور سے بولی۔ باقی کیا بچے۔

قرض خواہ نرس نے جواب دیا۔

پانچ روپے۔

قرض دار نرس نے لال پیلی آنکھیں کر کے چیخ کر کہا:

تم پانچ روپے کے لیے میری عزت اور آبرو کے در پے ہو بھرے بازار میں مجھے رسوا کر رہی ہو۔ تمہیں شرم نہیں آتی۔ یہ پکڑو پانچ روپے اور فوراً وہاں سے چل دی۔

☆

ایک بھاری بھر کم نرس نے اپنے نحیف سے شوہر کو کہا:

''میاں ذرا کچن سے ہری پھولدار پلیٹ اٹھا لانا''۔ تھوڑی دیر میں کچن سے میاں کی آواز آئی بیگم ہری پھولدار پلیٹ یہاں نہیں ہے۔

نرس صاحبہ نے بھنا کر جواب دیا۔

''مجھے پتہ تھا کہ تم نکلے کام چور اور اندھے ہو، تمہیں پلیٹ نظر نہیں آئے گی'' اسی لیے میں پہلے سے اٹھا لائی تھی۔

☆

نوبیاہتا نرس شادی کے دوسرے دن ہسپتال آئی اور اپنی کولیگ سے مل کر بلک بلک کر رونے لگی۔ ''ارے ارے روتی کیوں ہو، بات کیا ہے'' سب نے بیک زبان پوچھا۔ مجھے دھوکا دیا گیا، مجھے اندھیرے میں رکھا گیا ہے۔ نرس نے روتے ہوئے کہا۔شادی کے بعد مجھے علم ہوا کہ جس سے میری شادی ہوئی ہے وہ پہلے سے شادی شدہ ہے اور اس کے پانچ بچے بھی موجود ہیں۔

پھر تو تم پر واقعی ظلم ہوا ہے۔ سب کی متفقہ رائے تھی۔ ہاں ہاں نرس بدستور روتے ہوئے بولی: مجھ پر ہی نہیں بلکہ میرے چھ معصوم بچوں پر بھی ظلم ہوا ہے۔

☆

ایک دن جب نرس کو بغیر کسی وجہ کے گالیاں سننی پڑیں تو نرس کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا اور وہ بولی۔

میڈم اگر میں آپ کو گدھی کہوں تو آپ کیا کر لیں گی۔

میں تمہیں نوکری سے نکلوا دوں گی۔

اور میڈم اگر میں آپ کو دل ہی دل میں گالیوں سے نوازوں تب؟

تب ...... تب ...... میں تمہیں کچھ نہ کہہ سکوں گی۔

وارڈن نے سوچ کر جواب دیا۔

تو میڈم پھر میں اپنے دل میں آپ کو گالیوں سے نواز رہی ہوں۔

☆

ایک نرس کافی ہاؤس گئی اور آرڈر دینے سے پہلے ویٹر سے پوچھا:

کیا یہاں کافی خالص ہوتی ہے؟

یقیناً مادام! آپ کے خیالات کی طرح خالص کافی، ویٹر نے شیخی بگھاری۔

نرس نے چند لمحے غور کیا اور پھر آہستہ سے ایک چائے کا آرڈر دے دیا۔

☆

مریض کی بیگم اس کی احوال پرسی کے لیے آئی ہوئی تھی اور لاغر مریض اس کے قریب لیٹا اونگھ رہا تھا۔ بور ہو کر اس کی بیگم اٹھ کر باہر چلی گئی۔

اچانک مریض نے آنکھ کھولی اور پاس پڑا سیب اٹھانے لگا۔ جو اس سے اٹھایا نہ گیا اور زمین پر گر گیا مریض جھک کر پلنگ کے نیچے سے سیب اٹھا رہا تھا کہ اچانک نرس کی نظر اس پر پڑی۔

اور وہ بے اختیار بول پڑی۔

آپ کی بیگم باہر گئی ہیں سر پلنگ کے نیچے انہیں تلاش نہ کریں۔

☆

ایک نرس نے اپنی کولیگ نرس سے شکایت کی کہ تم نے اس سے وہ بات کہہ دی ہے حالانکہ میں نے تم سے کہا تھا کہ اس سے مت کہنا۔

اچھا اس کی کولیگ افسوس سے بولی:

میں نے اس سے کہا تھا کہ وہ تمہیں ہرگز نہ بتائے کہ میں نے اس سے یہ بات کہہ دی ہے۔

اوہ! پہلی نرس نے آہ بھر کر کہا ٹھیک ہے اب تم اسے مت بتانا کہ میں تم سے شکایت کر رہی تھی۔

☆

لیڈی ڈاکٹر: نرس کیا یہ درست ہے کہ خلیل سے تم نے اس کی دولت کی خاطر شادی کی ہے جو اس کے دادا اس کے لیے چھوڑ کر مرے تھے۔

نرس...... ہرگز نہیں مجھے خلیل سے ہر حال میں شادی کرنا تھی چاہے کوئی شخص بھی خلیل کے لیے رقم چھوڑ کر مرتا۔

☆

مریض: نرس کیا آپ چاہتی ہیں کہ میں تندرست ہو جاؤں۔

نرس: ہاں

مریض: تو کیا کہ آپ واقعی خلوص دل سے میری زندگی کی متمنی ہیں۔

نرس: یقیناً

مریض: تو براہ کرم آکسیجن پائپ سے اپنا پاؤں ہٹالیں میرا دم گھٹ رہا ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

ایک نرس اپنے شوہر کو روزانہ بس کے کرایہ کے لیے ایک روپیہ دیتی تھی۔

ایک روز شام کو دفتر سے واپسی پر شوہر خوشی سے پاگل ہوا گھر میں داخل ہوا اور بیوی کو پکار کر کہا:

''بیگم تمہارے لیے ایک بہت بڑی خوشخبری ہے میں نے لاٹری میں پچاس ہزار روپے حاصل کیے ہیں۔''

نرس نے سرد لہجے میں کہا:

خوش تو میں بعد میں ہوں گی پہلے یہ بتاؤ لاٹری کا ٹکٹ خریدنے کے لیے تمہارے پاس دو روپے کہاں سے آئے؟

☆

آپریشن تھیٹر کی طرف جاتے ہوئے مریض نے کہا۔

''نرس میں بہت نروس ہوں یہ میرا پہلا آپریشن ہے''

نرس: آپ حوصلہ رکھیں۔ڈاکٹر صاحب کی طرف دیکھیں ان کا بھی یہ پہلا ہی آپریشن ہے۔

☆

نرس نے دیوالیہ ہو جانے والے کروڑ پتی سے کہا:

''سر ذرا اطمینان سے صورت حال کا جائزہ لیجئے۔باہر چڑیاں چہچہا رہی ہیں چمک دار دھوپ نکلی ہوئی ہے پھول کھلے ہوئے ہیں اور آپ دیوالیہ ہو چکے ہیں''

ان چار باتوں میں سے صرف ایک بات پریشان کن ہے تو اس میں آخر گھبرانے کی کیا بات ہے۔

☆

امراض چشم کے ایک ماہر نے مریض کا معائنہ کرنے کے بعد کہا:

آپ کو عینک لگانی پڑے گی۔

لیکن ڈاکٹر صاحب، عینک تو میری آنکھوں پر پہلے ہی لگی ہوئی ہے۔مریض نے احتجاجی لہجے میں کہا۔

اس پر ڈاکٹر نے ایک ٹھنڈی آہ بھر کہا۔تب پھر مجھے عینک لگانے کی ضرورت ہے۔

☆

ایک سکاچ مالک نے اپنی نوکرانی کو تنخواہ دیئے بغیر نوکری سے نکال دیا نوکرانی بہت چالاک تھی ۔وہ جھوٹ موٹ بیمار پڑ گئی۔مجبوراً سکاچ نے اپنی فیملی ڈاکٹر کو اس کے علاج کے لیے بلایا۔

جب ڈاکٹر آیا تو نوکرانی نے اس کے کان میں کہا کہ مجھے بیماری کچھ نہیں ہے۔ میں صرف اپنے واجبات وصول کرنا چاہتی ہوں۔اس پر ڈاکٹر نے نوکرانی سے نہایت بے بسی سے کہا۔''تو پھر سن!اس سکاچ نے میرا دو سال کا بل ادا کرنا ہے۔''

☆

ایک عورت ڈاکٹر کے پاس گئی اور کہا کہ میری آنکھیں بہت کمزور ہیں کوئی علاج تجویز کیجئے۔

ڈاکٹر نے اس کی پرانی فائل دیکھتے ہوئے پوچھا: آپ کی عمر؟

یہی کوئی بیس سال۔عورت نے اعتماد سے کہا۔

پھر تو آپ کو آنکھوں کی بجائے اپنی یادداشت کا علاج کرانا چاہیے کیونکہ آج سے پانچ سال قبل آپ نے اپنی عمر پچیس سال لکھوائی تھی۔

☆

ایک وزیر کو پاگل خانے کا معائنہ کرایا جا رہا تھا۔ڈاکٹر نے وزیر کی توجہ ایک شخص کی طرف مبذول کراتے ہوئے بتایا کہ ''یہ وہ شخص ہے جس کی ایک لڑکی سے شادی نہ ہو سکی'' اور پھر چند قدم چل کر ایک دوسرے شخص کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔''اور یہ وہ شخص ہے جس کی شادی اس لڑکی سے ہوئی تھی۔''

☆

تہران کے ایک ماہر نفسیات کے پاس ایک عورت بچے کو لے کر آئی اور بچے کے بارے میں نہایت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ''گزشتہ چند روز سے میرا بچہ ہر جگہ سرخ پنسل سے کچھ نہ کچھ لکھتا رہتا ہے۔ آپ معلوم کیجئے کہ بچے کے لاشعور میں کیا ہے اور یہ کیوں صرف سرخ رنگ کی ہی پنسل سے لکھتا ہے؟''

ماہر نفسیات نے نہایت اطمینان سے بچے کو ٹا ئز کیا اور پھر اس سے پوچھا!

''بیٹا تم ہر جگہ صرف سرخ رنگ کی پنسل سے کیوں لکھتے ہو''؟

بچے نے غنودگی میں جواب دیا ''دوسرے رنگوں کی پنسلیں ختم ہو چکی ہیں اور امی نئی پنسل لاکر نہیں دیتیں۔''

☆

ڈاکٹر نے مریض کا معائنہ کرتے ہوئے کہا ''تمہاری حالت تو پہلے سے بھی زیادہ خراب ہو گئی ہے۔ میں نے تمہیں کہا تھا کہ روزانہ دس سے زیادہ سگریٹ نہیں پینے لیکن ضرور تم نے زیادہ پئے ہوں گے۔''

کہاں ڈاکٹر صاحب، مریض نے تڑپ کر جواب دیا میرے لیے تو دس سگریٹ پینا ہی بہت مشکل کام ہے کیونکہ اس سے پہلے میں نے کبھی سگریٹ نہیں پیئے۔

☆

سکاٹ لینڈ کے ایک شہر میں بلدیہ نے اعلان کیا ''تمام شہریوں کی صحت کا جائزہ لینے کے لیے کمیشن قائم کیا گیا ہے۔شہریوں سے گزارش ہے کہ وہ مقررہ مراکز پر آکر اپنا اپنا ایکسرے کرائیں۔''

کوئی بھی سکاچ کسی سینٹر پر نہ پہنچا۔

دوسرے دن اعلان میں ترمیم کی گئی ''ایکسرے بالکل مفت ہوگا'' پھر بھی کوئی نہ پہنچا۔

تیسرے دن اعلان کیا گیا ''ایکسرے کرانے والوں کو لاٹری کے خصوصی ٹکٹ مفت دیئے جائیں گے اور لاٹری میں سب سے چھوٹا انعام کار......''

تمام اسکاچ ایکسرے کرانے کے لیے پہنچ گئے۔

☆

ایک سکاچ ماں اپنی ہمسائی سے کہہ رہی تھی ''میں نے جب اپنے بیٹے کو نئے جوتے لے کر دیئے تو اسے ہدایت کی سیڑھیاں دو دو کرکے اترے تاکہ جوتے کم گھسیں۔لیکن اس نے حد سے زیادہ احتیاط کی اور زیادہ بچت کرنے کی کوشش میں تمام سیڑھیاں اکٹھی اترنے کی کوشش کی۔نتیجہ یہ ہوا کہ جوتا بھی صحیح سالم موجود ہے اور اس کے کھانے پینے اور رہائش غرض ہر ضرورت پوری کرنے کا انتظام ہسپتال والوں کی طرف سے ہے۔''

''بہن تم کتنی خوش قسمت ہو کہ خدا نے تمہیں اتنا عقلمند بیٹا دیا میری دعا ہے کہ خدا ہر سکاچ ماں کو ایسا ہی عقلمند بیٹا دے۔''

IqbalCyberLibrary.net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک ڈاکٹر نے اپنے دوستوں کی دعوت کا اہتمام کیا اور انہیں ہاتھ سے لکھ کر دعوت نامے بھیج دیئے۔ ایک دوست نے دعوت میں بتایا کہ اس نے ڈاکٹر کے تحریر کردہ دعوت نامے سے بہت فائدہ اٹھایا۔ سب سے پہلے وہ ایک سینما کے منیجر کے پاس گیا جس نے اسے مفت سینما دیکھنے کی اجازت دے دی۔ پھر ایک ڈسپنسری میں گیا۔ کمپاؤنڈر نے چند لمحوں بعد چھ کیپسول اور ایک سیرپ سامنے لا کر رکھ دیا اور ہدایت کی ''روزانہ دو مرتبہ اسے استعمال کیجئے گا'' اور جب میں آرہا تھا تو ایک سپاہی نے میرا چالان کرنا چاہا تو میں نے خط اس کے سامنے کر دیا اس نے فوراً سلیوٹ مار کر معذرت کی اور مجھے ہدایت کی کہ ٹریفک کی خلاف ورزی کرنے کے اس اجازت نامے کو کار کی ونڈسکرین پر چسپاں کر لیجئے ٹیکس وغیرہ کی بچت بھی ہو جائے گی۔''

☆

ایک شخص کو کتے نے کاٹ لیا وہ بھاگ کر ڈاکٹر کے پاس پہنچا۔ ڈاکٹر نے علاج کرنے سے معذرت کرتے ہوئے کہا۔

''شاید آپ کو معلوم نہیں کہ میں اپنا کلینک چھ بجے بند کر دیتا ہوں۔

جناب مجھے تو معلوم ہے لیکن اس کتے کو یہ معلوم نہ تھا۔''

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک بیٹا اپنے باپ کو نصیحت کر رہا تھا ابا جان سگریٹ پینا بہت ہی بری عادت ہے میرے استاد کہتے ہیں سگریٹ نوشی سے انسان کی عمر کم ہو جاتی ہے۔

باپ نے بیٹے کی طرف ایک نظر ڈالی اور بولا، بیٹا! اس وقت میری عمر ستر سال ہے اور میں گزشتہ پچپن سال سے سگریٹ نوشی کر رہا ہوں میری تو عمر کم نہیں ہوئی بیٹے نے احتجاج کرتے ہوئے کہا ابا جان یہی تو بات ہے اگر آپ سگریٹ نوشی نہ کرتے ہوتے تو اس وقت کم از کم اسی سال کے ہوتے۔

-------------The End-----------